سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

(اتوار31 ۔جولائی، سوموار15، منگل16، بدھ17، جمعرات18، سوموار22۔اگست 2022)

(یوم الاحد یکم، یوم الاثنین16، یوم الثلاثہ17، یوم الاربعاء18، یوم الخمیس19،

یوم الاثنین23۔ محرم الحرام 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد41 (حصہ دوم) : شمارہ جات : 15 تا20

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

اکتالیسواں اجلاس

اتوار، 31۔جولائی2022

جلد 41 : شمارہ 15

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	ایجنڈا	407
2۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	409
3۔	نعت رسول مقبول ﷺ	410
	تعزیت	
4۔	میجر جنرل (ریٹائرڈ) احمد علی آغا صاحب کے لئے دعائے مغفرت	411

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	اعلان	
5۔	جناب ڈپٹی سپیکر کا بلا مقابلہ منتخب ہونے کا اعلان ------------	411
6۔	نو منتخب ڈپٹی سپیکر جناب واثق قیوم عباسی کا حلف ------------	412
	مسودہ قانون (جو دوبارہ زیر غور لایا گیا)	
7۔	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ 2022 --------	417
8۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	421
	قرارداد	
9۔	ایوان کا عالمی سازش کے ذریعے تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمہ پر اظہار مذمت ----	421
	سوموار، 15۔ اگست 2022	
	جلد 41 : شمارہ 16	
10۔	ایجنڈا ----------	437
11۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	439
12۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	440
	تعزیت	
13۔	معزز رکن جناب امین اللہ خان کے بھائی اور سانحہ فیروزہ میں وفات پانے والوں کے لئے دعائے مغفرت ----------	441
	سوالات (محکمہ داخلہ)	
14۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	442
15۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	470
16۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	507

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	توجہ دلاؤ نوٹس	
17-	(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا) ----------	548
	پوائنٹ آف آرڈر	
18-	پنجاب میں لمپی سکن کی ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ سے ہزاروں جانوروں کی ہلاکت-----	553
	منگل، 16-اگست 2022	
	جلد 41 : شمارہ 17	
19-	ایجنڈا ----------	557
20-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	561
21-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	562
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
22-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب 2022----------	564
	تحریک	
23-	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	567
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
24-	مسودہ قانون نجی قرضہ جات پر سود کی ممانعت 2022 -------------	568
	سوالات (محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)	
25-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	576
	پوائنٹ آف آرڈر	
26-	اپوزیشن کا بلا وجہ ایوان کی کارروائی کا بائیکاٹ کر کے قانون سازی میں رکاوٹ کا باعث بننا-----	578

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	رپورٹیں (میعاد میں توسیع)	
27۔	مجلس قائمہ برائے استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع------	580
28۔	پبلک اکاؤنٹ کمیٹی II کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع----------	583
29۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (---جاری) -----------	583
30۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	588
	قرارداد	
31۔	ایوان کا 25 مئی 2022 کو ہونے والے پی ٹی آئی کے پُرامن مارچ پر پولیس اور انتظامیہ کے بہیمانہ تشدد پر اظہار مزمت -----------	590
	پوائنٹ آف آرڈر	
32۔	ضلع بھر میں لمپی سکن بیماری سے جانوروں کی ہلاکتیں، حکومت سے فی الفور اقدامات کا مطالبہ ---------	594
33۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	596
34۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	634
35۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	661
	قرارداد	
36۔	ایوان کا وفاقی حکومت سے ڈاکٹر شہباز گل کی غیر قانونی گرفتاری اور دوران حراست ہونے والے تشدد کی مذمت اور بے بنیاد مقدمے کو فی الفور ختم کرنے کا مطالبہ----	661
	بدھ، 17۔اگست 2022	
	جلد 41 : شمارہ 18	
37۔	ایجنڈا -----------	665
38۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	667

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
39-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	668
	سوالات (زراعت)	
40-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	669
41-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	710
42-	کورم کی نشاندہی -----------	754
	سرکاری کارروائی	
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
43-	مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2022 -----------	754
44-	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب سیڈ کارپوریشن 2022 -----------	755
45-	مسودہ قانون (ترمیم) فیکٹریاں 2022 -----------	755
46-	مسودہ قانون (ترمیم) جنگلات 2022 -----------	756
	جمعرات، 18-اگست 2022	
	جلد 41: شمارہ 19	
47-	ایجنڈا -----------	761
48-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	763
49-	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	764
50-	جناب سپیکر کی جانب سے ارجنٹائن کے قونصلر کو ایوان میں خوش آمدید ----------	765
	سوالات (محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
51-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	765
52-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	777

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
53۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	830
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
54۔	مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022 ------------	836
55۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	836
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
56۔	مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022 ------------	837
57۔	کورم کی نشاندہی ------------	839
	پوائنٹ آف آرڈر	
58۔	معزز ممبر کا جناب وزیر اعلیٰ سے ٹرائبل ایریا میں سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کا مطالبہ -----------	846
59۔	معزز ممبر کا بہاولنگر ہارون آباد اور ہیڈ سیون آر کے علاقے میں سیلاب سے تباہی کا سروے کر کے متاثرین کو امداد دینے کا مطالبہ -----------	848
	توجہ دلاؤ نوٹس	
60۔	(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا) ------------	852
	سوموار، 22۔اگست 2022	
	جلد 41 : شمارہ 20	
61۔	ایجنڈا ------------	857
62۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	859
63۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	860

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ جات ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)	
64۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) -----------	861
65۔	کورم کی نشاندہی ----------	861
66۔	انڈیکس	

407

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 31۔جولائی2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اور حلف برداری

409

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

اتوار، 31۔جولائی2022

(یوم الاحد، یکم محرم الحرام 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 03 بج کر 10 منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِي
أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ۝٥ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝٧
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

سورہ الم نشرح (آیات نمبر 1 تا 8)

اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا(1) اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا(2) جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی(3) اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا(4) سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے(5) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے(6) سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو(7) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو(8)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

کرم کے آشیانے کی کیا بات ہے
آپ ﷺ کے آستانے کی کیا بات ہے
ایک گھر جو ملے شہر سرکار ﷺ میں
پھر تو ایسے ٹھکانے کی کیا بات ہے
کتنے نانا ہیں اُن کے نواسے بھی ہیں
پر اِبن حیدر کے نانا ﷺ کی کیا بات ہے
فاطمہؓ و علیؓ حسنؓ اور پھر حسینؓ
پنجتن کے گھرانے کی کیا بات ہے

تعزیت

میجر جنرل(ریٹائرڈ) احمد علی آغا صاحب کے لئے دعائے مغفرت

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ میجر جنرل(ریٹائرڈ) احمد علی آغا صاحب جو آپ کے سُسر بھی تھے۔ وہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں پہلے ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب سپیکر: جی، دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

اعلان

جناب ڈپٹی سپیکر کا بلا مقابلہ منتخب ہونے کا اعلان

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج کے ایجنڈے پر ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہے۔ اس کے بعد نو منتخب ڈپٹی سپیکر انشاءاللہ اپنے عہدے کا حلف لیں گے۔

معزز اراکین! ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ 4 کے تحت جس کو قاعدہ 10 کے تابع پڑھا جائے گا کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل مورخہ 30-جولائی 2022 پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخابات کے لئے کل سات کاغذات نامزدگی وصول ہوئے تھے۔ ان کاغذات نامزدگی کے ذریعے سید یاور عباس بخاری (PP-01)، محترمہ ثانیہ کامران (W-316)، محترمہ سیمابیہ طاہر (W-320)، محترمہ شمیم آفتاب (W-303)، ملک تیمور مسعود (PP-20)، محترمہ مومنہ وحید (W- 321) اور جناب عمر تنویر (PP-15) نے جناب واثق قیوم عباسی رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (PP-12) کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے۔ جناب واثق قیوم عباسی کے علاوہ کسی بھی امیدوار نے کاغذات نامزدگی

جمع نہیں کروائے لہٰذا قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ 6 جسے قاعدہ 10 کے تابع پڑھا جائے گا کہ مطابق جناب واثق قیوم عباسی ایم پی اے PP-12 کو بلامقابلہ ڈپٹی سپیکر منتخب کیا جاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر جناب واثق قیوم عباسی کا حلف

جناب سپیکر: اب نو منتخب ڈپٹی سپیکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 53 کی ضمن 2 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے جدول سوم میں درج ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں گے لہٰذا وہ حلف اٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر منتخب ڈپٹی سپیکر (جناب واثق قیوم عباسی) ڈائس پر حلف کے لئے تشریف لائے اور جناب سپیکر نے اُن سے حلف لیا)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: پاکستان تحریک انصاف women wing کی کنول شوذب صاحبہ گیلری میں تشریف رکھتی ہیں جو سابقہ ایم این اے بھی ہیں، اُن کے ساتھ جتنی بھی خواتین اور مہمان آئے ہیں یا گیلری میں بیٹھے جتنے بھی حضرات ہیں اُن سب کو ہم welcome کرتے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد شفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محمد شفیق صاحب!

جناب محمد شفیق: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کو پتا ہے کہ پورے پنجاب میں جس طرح سیلاب آیا ہے اس کی وجہ سے مختلف اضلاع میں کافی نقصان ہوا ہے۔ پچھلے بیس پچیس سال سے سب سے زیادہ کپاس ضلع رحیم یار خان سے پیدا ہوئی ہے لیکن اب وہاں پر بھی شدید بارشیں ہوئی ہیں اس لئے چھوٹے کسان کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے لہٰذا میں پورے ایوان کے سامنے آپ سے request کرتا ہوں کہ جب باقی اضلاع میں سروے کیا جائے تو رحیم یار خان کے کسان جن کی

کپاس ضائع ہوئی ہے اُن کے اخراجات بھی بہت ہوئے ہیں تو سروے کر کے اُن کو بھی امداد دی جائے۔ بہت شکریہ۔

جناب محمد اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

جناب محمد اختر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! ہمارے تمام عہدے وزیر اعلیٰ صاحب، سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر صاحب کے انتخاب کے بعد ہمارا آج پہلا official اجلاس ہے تو میں اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب کو اپنے ہاؤس کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اپنے سپیکر جناب سبطین خان صاحب اور ڈپٹی سپیکر جناب واثق قیوم عباسی صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اس موقع پر یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ ہمارے 186 ممبران جو مستقل مزاجی کا فیصلہ اور اظہار کرتے ہوئے عمران خان صاحب کے نظریے کے ساتھ کھڑے رہے میں اُن کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان کو مختلف قسم کے لالچ دیئے گئے، ڈراؤ دھمکاؤ کی پالیسی اپنائی گئی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ ہیرے ہیں جو عمران خان کے نظریے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور اِنشاءاللہ آج یہاں سے تبدیلی کا آغاز ہو رہا ہے۔ جو گند تھا وہ صاف ہو گیا، جو لوٹے تھے وہ نکل گئے اور جو بکنے والے تھے وہ بِک گئے لہٰذا ہمارے 186 ممبران جو انمول ہیرے ہیں، میں ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں پنجاب کے عوام کی خدمت کرنے کی توفیق دے اور عمران خان کے نظریئے کے ساتھ نئے پاکستان کی جدوجہد میں ہم دن رات کوشاں رہیں۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد ہاشم ڈوگر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ڈوگر صاحب! میری ایک request ہے کہ اگر آپ مہربانی کر دیں کیونکہ ایک قرارداد بہت ضروری ہے جسے پہلے ہم take up کر لیں؟

جناب محمد ہاشم ڈوگر: جناب سپیکر! میں بھی ایک بہت ہی ضروری بات کرنا چاہتا ہوں اس لئے مجھے وقت دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد ہاشم ڈوگر: جناب سپیکر! شکریہ، میں آپ کی توجہ بہت اہم نکتے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ چار مہینے سے جب ہماری حکومت نہیں تھی تو اس دوران پاکستان تحریک انصاف کے کارکنوں اور پاکستان تحریک انصاف کے لیڈروں کو جس ظلم اور بربریت کا سامنا کرنا پڑا اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ آج ہماری حکومت کو قائم ہوئے ایک ہفتہ سے زائد ہو گیا ہے تو ہماری عوام اور ہمارے کارکن توقع کرتے ہیں کہ بغیر کسی وقت کو ضائع کئے وہ افسران اور پولیس کے جوان جنہوں نے لٹھ بردار ہو کر، ہماری خاتون یہاں پر بڑی بہن بیٹھی ہوئی ہیں اور ان کے علاوہ ہمارے جو عام کارکن تھے، جن کے گھروں کی دیواریں پھلانگی گئیں، ان کے خلاف فی الفور ایکشن ہونا چاہئے تاکہ انہیں سبق حاصل ہو اور آج کے بعد کسی کی ہمت نہ پڑے کہ وہ پاکستان تحریک انصاف کے کسی کارکن کے گھر کی دیوار تو کیا دروازہ بھی کھٹکھٹانے کی جرات نہ کرے۔ شکریہ

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! I would like to respond sir

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! شکریہ، گزارش یہ ہے کہ ان کا concern بالکل درست ہے اور آپ کے notice میں ہے کہ آج سے چند دن پہلے عمران خان صاحب چیئرمین پاکستان تحریک انصاف نے ایک anti-victimization committee بنائی ہے تو اس کمیٹی کے TORs میں جس کی طرف کرنل ہاشم صاحب نے اشارہ فرمایا ہے وہ بھی شامل ہے۔ اس کمیٹی کی دو meetings ہوئی ہیں تو اس دوران ہمارے جتنے بھی ریجنل صدور ہیں ان سے ہم نے انفارمیشن مانگی ہے کہ کس ضلع میں کتنے مقدمات درج ہوئے، ان مقدمات کی نوعیت کیا ہے اور کون کون سے ایسے افسران تھے جنہوں نے کارکنوں کے ساتھ زیادتی کی؟ اب یہ انفارمیشن آنا شروع ہو گئی ہے لیکن میں ایک چیز آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے دو decisions immediately لینے ہیں۔ The moment cabinet is formed تو انشاء اللہ تعالیٰ immediately اس پر ہم عمل

درآمد کریں گے۔ ہم نے اس کمیٹی کی طرف سے حکومت کو recommendation بھیجی ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ 2300 کے قریب detention orders پورے پنجاب میں issue کئے گئے ہیں تو ایک hanging sword ہے ہمارے تمام کارکنوں پر کہ جن کے خلاف وہ detention orders جاری ہوئے ہیں۔ So ہم نے یہ ایک recommendation دی ہے کہ وہ detention orders فوری طور پر across the board پورے پنجاب سے withdraw کئے جائیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ 25, 24 اور 26 مئی کو پولیس کی طرف سے جو بربریت کارکنان کے ساتھ کی گئی اور جو مقدمات درج کئے گئے کیونکہ درجنوں مقدمات درج کئے گئے ہیں تو ان تمام مقدمات کو واپس لینے کی بھی اس کمیٹی نے سفارش کی ہے۔ So میں آپ کے توسط سے معزز ممبر کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ جیسے ہی ہماری حکومت form ہوتی ہے یعنی cabinet form ہوتی ہے اور ہوم ڈیپارٹمنٹ جس ممبر کے پاس جاتا ہے انشاءاللہ تعالیٰ پہلے یہ دو کام ہوں گے اور باقی جو تحقیقات ہیں وہ ہوتی رہیں گی لیکن مقدمات کی واپسی اور detention orders کی واپسی انشاءاللہ تعالیٰ immediately ہم کریں گے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے راجہ صاحب! بہت شکریہ۔ جس طرح آپ کے علم میں کہ 25, 24 اور 26 کو جو واقعات ہوئے جو کہ بہت ہی غیر جمہوری واقعات ہوئے اور ان کا آپ خود بھی حصہ بنے لہٰذا آپ کے ساتھ بھی زیادتی ہوئی ہے اور اس ہاؤس کے معزز ممبران کے ساتھ بھی زیادتی ہوئی ہے تو انشاءاللہ آپ آنے والے چند دنوں میں اس پر ایک کمیٹی بنا کر، جس طرح آپ فرما رہے ہیں تو اس پر ایکشن لیں۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! شکریہ، جیسے راجہ بشارت صاحب نے کہا ہے کہ ضلع کی ہماری جو تنظیمیں ہیں ان سے انفارمیشن لی جا رہی ہے تو میری انفارمیشن یہ ہے کہ 25۔ مئی کے حوالے سے اور 16۔ اپریل کے حوالے سے کچھ ایف آئی آرز ایسی ہیں جو انہوں نے فوراً sealed کر دی تھیں۔ راولپنڈی کے حوالے سے میری انفارمیشن یہ ہے کہ دو ایف آئی آرز ہمارے اوپر

ہیں کہ جنہیں ڈسٹرکٹ پولیس نے ہوا ہی نہیں لگنے دی۔ ایک دو ایف آئی آرز تو open کر دیں لیکن باقی دو ایف آئی آرز درج کرنے کے بعد فوراً seal کر دیں تو میری رائے ہے کہ یہ جو anti-victimization committee ہے یہ پولیس سے سرکاری طور پر بھی انفارمیشن لے کہ اس حوالے سے کتنی ایف آئی آرز ہیں تاکہ اگر وہ جھوٹ بولیں گے تو ہم کم از کم officially استحقاق کمیٹی کے اندر ان سے پوچھ گچھ کر سکیں گے۔ شاید ہماری ضلعی تنظیموں کو sealed ایف آئی آرز کی انفارمیشن نہ مل سکے اس لئے میری رائے یہ ہے کہ پولیس سے بھی سرکاری طور پر انفارمیشن لیں۔ شکریہ

جناب محمد رضا حسین بخاری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد رضا حسین بخاری: جناب سپیکر! شکریہ، آپ کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں اور واثق قیوم عباسی صاحب کو بھی ڈپٹی سپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری یہ request ہے کہ حالیہ بارشیں ہو رہی ہیں تو میرا علاقہ دریائے سندھ اور چناب کے درمیان ہے جہاں پر فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ مہربانی کر کے یہ order صادر کیا جائے کہ وہاں پر ایک تو سروے کروایا جائے، ان علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے اور متاثرین کی مالی امداد بھی کی جائے کیونکہ میرے حلقے کے لوگ بہت غریب ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: بخاری صاحب! جس طرح آپ کو پتا ہے کہ رات کو چیف منسٹر صاحب کے notice میں یہ بات آئی، محترم شفیق صاحب نے بھی فرمایا، آپ نے بھی بات کی اور چانڈیو صاحب نے بھی فرمایا جبکہ میانوالی کا بھی issue ہے جو عمران خان صاحب کا حلقہ ہے تو وہ issue بھی ہے۔

ملک ندیم عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب شہاب الدین خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ملک ندیم صاحب اور شہاب الدین صاحب! اگر آپ تھوڑی سی اجازت دیں کیونکہ عمران خان خان صاحب ہمارے وزیر اعظم بھی لاہور میں تشریف لے آئے ہیں تو ہاؤس میں ایک قرارداد پیش کر دوں؟

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! شکریہ، میری یہ request ہے کہ جو official business ہے جس میں صرف ایک resolution ہے اور ایک small piece of legislation ہے اس لئے پہلے official business dispose of کر لیں پھر ہاؤس کو debate کے لئے open کر دیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

مسودہ قانون

(جو دوبارہ زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ 2022

MR SPEAKER:.Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill, 2022 (Bill No.05 of 2022). Mr Muhammad Basharat Raja may move the motion for consideration in respect of the Bill neither assented nor returned by the Governor as required under Article 116 (2)(a) of the Constitution.

MR. MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr. Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly on 19th July 2022, be taken into consideration at once; as the Governor has neither assented nor

returned the Bill as required under Article 116 (2)(a) of the constitution.".

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly on 19th July 2022, be taken into consideration at once; as the Governor has neither assented nor returned the Bill as required under Article 116 (2)(a) of the constitution.".

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly on 19th July 2022, be taken into consideration at once; as the Governor has neither assented nor returned the Bill as required under Article 116 (2)(a) of the constitution.".

(The motion was carried)

MR SPEAKER: Now, Mr Muhammad Basharat Raja may move the motion for reconsideration of the Bill.

MR. MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr. Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill

2022, as originally passed by the Assembly and Governor has neither assented nor returned the Bill as required under Article 116 (2)(a) of the constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of this."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and Governor has neither assented nor returned the Bill as required under Article 116 (2)(a) of the constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of this."

Now, the question is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and Governor has neither assented nor returned the Bill as required under Article 116 (2)(a) of the constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of this."

(The motion was carried)

MR SPEAKER: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in

any Clause of the Bill, the mover may move the motion for passage of the Bill.

MR. MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr. Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly be passed again."

Now, the question is:

> "That the Provincial Assembly of the Punj ab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed again.)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ، میاں محمود الرشید، سید عباس علی شاہ، ڈاکٹر مراد راس، محمد جہانزیب خان کھچی، سردار حسنین بہادر دریشک، سید صمصام علی شاہ بخاری، سید یاور عباس بخاری اور ساجد احمد خان بھٹی ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

سید عباس علی شاہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے عالمی سازش کے نتیجہ میں ملکی سطح پر بننے والی غیر یقینی صورتحال اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانبداری کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے عالمی سازش کے نتیجہ میں ملکی سطح پر بننے والی غیر یقینی صورتحال اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانبداری کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے عالمی سازش کے نتیجہ میں ملکی سطح پر بننے والی غیر یقینی صورتحال اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانبداری کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

ایوان کا عالمی سازش کے ذریعے تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمہ پر اظہار مذمت

سید عباس علی شاہ: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان ایک عالمی سازش کے نتیجے میں تحریک انصاف کی قانونی حکومت کو ختم کرنے کی مذموم حرکت کی مذمت کرتا ہے، اس سازش کے نتیجے میں ملکی سیاسی صورتحال میں غیر یقینی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے اور Imported حکومت کی طرف سے ملکی معیشت پر کئے گئے کاری واروں کے نتیجہ میں شدید مہنگائی، معاشی ابتری اور زبوں حالی کی صورتحال ہے۔ یہ ایوان اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔"

یہ ایوان موجودہ ملکی صورتحال میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے ذمہ دارانہ کردار ادا کرنے کی توقع رکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال کو گرداب سے نکالنے کا حل صاف اور شفاف انتخابات ہی ہیں۔

یہ ایوان نا قابل تردید ٹھوس شواہد کی بنیاد پر موجودہ الیکشن کمیشن آف پاکستان پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران الیکشن کمیشن فوری طور پر مستعفی ہوں تاکہ صاف شفاف اور ایماندارانہ انتخابات کے لئے تمام سیاسی جماعتیں ایک قابل قبول اور غیر متنازعہ الیکشن کمیشن کی تشکیل کریں جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان ایک عالمی سازش کے نتیجے میں تحریک انصاف کی قانونی حکومت کو ختم کرنے کی مذموم حرکت کی مذمت کرتا ہے، اس سازش کے نتیجے میں ملکی سیاسی صورتحال میں غیر یقینی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے اور Imported حکومت کی طرف سے ملکی معیشت پر کئے گئے کاری واروں کے نتیجہ میں شدید مہنگائی، معاشی ابتری اور زبوں حالی کی صورتحال ہے۔ یہ ایوان اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔"

یہ ایوان موجودہ ملکی صورتحال میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے ذمہ دارانہ کردار ادا کرنے کی توقع رکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال کو گرداب سے نکالنے کا حل صاف اور شفاف انتخابات ہی ہیں۔

یہ ایوان نا قابل تردید ٹھوس شواہد کی بنیاد پر موجودہ الیکشن کمیشن آف پاکستان پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران الیکشن کمیشن فوری طور پر مستعفی ہوں تاکہ صاف شفاف اور ایمان دارانہ انتخابات کے لئے تمام سیاسی جماعتیں ایک قابل قبول اور غیر متنازعہ الیکشن کمیشن کی تشکیل کریں جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان ایک عالمی سازش کے نتیجے میں تحریک انصاف کی قانونی حکومت کو ختم کرنے کی مذموم حرکت کی مذمت کرتا ہے، اس سازش کے نتیجے میں ملکی سیاسی صورتحال میں غیر یقینی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے اور Imported حکومت کی طرف سے ملکی معیشت پر کئے گئے کاری واروں کے نتیجہ میں شدید مہنگائی، معاشی ابتری اور زبوں حالی کی صورتحال ہے۔ یہ ایوان اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔"

یہ ایوان موجودہ ملکی صورتحال میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے ذمہ دارانہ کردار ادا کرنے کی توقع رکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال کو گرداب سے نکالنے کا حل صاف اور شفاف انتخابات ہی ہیں۔

یہ ایوان نا قابل تردید ٹھوس شواہد کی بنیاد پر موجودہ الیکشن کمیشن آف پاکستان پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران الیکشن کمیشن فوری طور پر مستعفی ہوں تاکہ صاف شفاف اور ایمان دارانہ انتخابات کے لئے تمام سیاسی جماعتیں ایک قابل قبول اور غیر متنازعہ الیکشن کمیشن کی تشکیل کریں جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میرے خیال میں ہاؤس کی most probably sense یہی ہے کہ اجلاس prorogue ہو۔ مجھے یہ نہیں پتا کہ next آپ کا بزنس آنے والے دنوں میں

کیا ہے لیکن میری اطلاع کے مطابق اجلاس prorogue ہونا ہے لہٰذا آپ اجلاس prorogue کر دیں کیونکہ ہاؤس کی sense بھی یہی ہے لوگوں نے واپس اپنے حلقوں میں جانا ہے۔ اگر کوئی بات کرنا چاہتا ہے تو ان کی دو منٹ بات کروا دیں۔

جناب سپیکر: جی، ندیم عباس بارا صاحب نے بات کرنی ہے۔

(اس مرحلہ پر جناب چیئر مین میاں شفیع محمد کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئر مین: جی، ملک ندیم عباس بارا صاحب!

ملک ندیم عباس: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں یہاں تمام پارلیمنٹرین اور خاص طور پر پنجاب کی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے رجیم چینج کے ذریعے ایک imported حکومت جو پنجاب پر مسلط کی گئی تھی اس کا خاتمہ کیا۔ اس میں میرے قائد عمران خان نے جس طرح دن رات انتھک محنت کی۔ اب میں بالکل کہہ سکتا ہوں کہ welcome to "Naya Punjab." اب ہم نئے پنجاب میں آ چکے ہیں۔ یہ وہ پنجاب ہے جس میں فٹ پاتھ پر سونے والے غریب لوگ ہیں ان کو رہائش ملے گی، ان کو کھانا ملے گا اور جو ہیلتھ کارڈ کا issue تھا 10 لاکھ روپے تک جو ہماری حکومت نے غریبوں کو علاج کے لئے دیا تھا اس پر اب علاج ہونا شروع ہو جائے گا۔ اب انشاءاللہ جو imported حکومت نے غریبوں پر مہنگائی کا بہت بڑا بوجھ گرایا ہے اور یہ مہنگائی کا نام لے کر آئے تھے لیکن مہنگائی آسمانوں کو چھو رہی ہے تو اب ہم توقع رکھتے ہیں کہ انشاءاللہ ہم نے اپنے نئے لوگوں کے ساتھ مل جل کر جناب پرویز الٰہی کی صدارت میں غریبوں کو سہولتیں دینی ہیں، مہنگائی کو کم کرنا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ عمران خان کی قیادت میں پنجاب پھلے پھولے گا۔ آج کل لکڑی کا بھی بہت زیادہ ریٹ ہو چکا ہے تو انشاءاللہ ہم لکڑی کا ریٹ بھی کم کریں گے اور پاکستان میں رجیم چینج کے ذریعے جو وفاق میں حکومت مسلط کی گئی ہے انشاءاللہ اس کا بھی خاتمہ بہت جلد ہو گا۔ شکریہ

جناب شہاب الدین خان: جناب چیئر مین!۔۔۔

جناب چیئر مین: جناب شہاب الدین خان! آپ بات کر لیں۔

جناب شہاب الدین خان: جناب چیئر مین !شکریہ۔ آج ڈپٹی سپیکر صاحب کے oath کے ساتھ ہی ہاؤس کا procedure بھی مکمل ہوا۔ اس میں ،میں اپنے تمام Honorable members پنجاب اسمبلی جنہوں نے ان تین ساڑھے تین ماہ کی جو political victimization کو نہ دیکھتے ہوئے Honorable Chairman Imran Khan کے ویژن کے ساتھ کھڑے رہنے پر اور ان کے بیانیہ کی جیت تک ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب چیئر مین !میری دوسری request صرف اتنی ہے کہ پچھلے دنوں جو بارشیں ساؤتھ پنجاب میں آئیں جس میں پورا ساؤتھ پنجاب یعنی کہ ایک ایسا منظر پیش کر رہا تھا خصوصاً ڈیرہ غازیخان ڈویژن، بہاولپور ڈویژن اور میانوالی کو دیکھ لیں۔ میری آپ کے توسط سے یہ گزارش ہو گی کہ میں on the floor of the House بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ جہاں جن جن ضلعوں میں مکانات کا نقصان ہوا ہے، مویشیوں کا نقصان ہوا ہے اور انسانی جانوں کا نقصان ہوا ہے تو مہربانی کر کے اس کا ازالہ کریں۔ اس کے لئے کل Honorable Chief Minister نے جو حکم دیا وہ بھی میں نے سنا لیکن on the floor of the House آپ کے توسط سے حکومت کو یہ بات باور کرانا چاہتا ہوں کہ مہربانی کر کے Honorable Chief Minister ان ضلعوں کا دورہ کریں اور ان کے جو نقصانات ہوئے ہیں ان کا ازالہ کریں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئر مین: خواجہ محمد داؤد سلیمانی صاحب!

خواجہ محمد داؤد سلیمانی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئر مین !میں سب سے پہلے سرائیکی میں بات کرنے کی اجازت لوں گا۔

جناب چیئر مین: جی، اجازت ہے۔

خواجہ محمد داؤد سلیمانی: جناب چیئر مین !گزارش اے ہے کہ ایہہ جیڑھی اسمانی آفات ساڈے جنوبی پنجاب خاص طور ڈیرہ غازیخان، بہاولپور وچ آئی اے۔ ایں دے نال بہوں سارے غریباں دے نقصان تھین۔ جیندے وچ صرف مال نیں موئے اور اُنہاں دے گھر نیں بھنے بلکہ انہاں دیاں لاشاں وی موجود این۔ تساں مہربانی کر کے ایں مسئلے تے ایکشن گھِنو۔ اَساں چیف منسٹر کوں وی request کیتی اے کہ لوکاں دے نقصان دا ازالہ کیتا ونجے کیوں جو کل کوں سارے پی ٹی آئی

آلے اُنھاں دے درتے و نجنیں۔ اَساں کیڑھے منہ نال اُنھاں کوں منہ ڈکھیسوں اور اَساں اُنھاں کول ونج تے پی ٹی آئی دی خاطر ووٹ گھِنسوں۔ مہربانی کرو پی ٹی آئی دی حکومت ایے تے تُساں ضرور لوکاں دے نقصان دا ازالہ کرو اور اُنھاں دا حق اُنھاں کوں ڈیتا ونجے۔ بڑی مہربانی تے شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ جناب جمشید الطاف!

ملک جمشید الطاف: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ ایک issue کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ میرا تعلق ڈسٹرکٹ اٹک کی ایک پسماندہ تحصیل جنڈ سے ہے۔ جہاں لوگوں کا گزر بسر مال مویشی پال کر اپنا پیٹ پالنا ہے۔ ہمارے ڈسٹرکٹ اٹک میں کوئی تقریباً دو ماہ سے ایک خطرناک شدید بیماری جانوروں میں آئی ہوئی ہے اور لوگوں کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے۔ آج تک نہ اس بیماری کی کوئی تشخیص ہو سکی ہے اور نہ ہی اس کی کوئی دوا ٹھیک طریقے سے مل سکی تو میری گزارش ہے کہ محکمہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ ہمارے ضلع میں جا کر جانوروں کی بیماری کا لیبارٹری میں ٹیسٹ کریں کہ یہ کون سی بیماری ہے کیونکہ ہم مزید نقصان برداشت نہیں کر سکتے۔ بہت مہربانی، شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی، ! جناب محمد عامر نواز خان!

جناب محمد عامر نواز خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! شکریہ۔ میری تین requests ہیں ایک request یہ ہے کہ جیسے ہمارے معزز رکن نے پہلے request کی ہے ہمارے لیاقت پور بلکہ ڈسٹرکٹ رحیم یار خان کے اندر لائیو سٹاک کے انچارج کو آپ سختی سے message convey کریں کہ جانوروں میں بہت زیادہ بیماری ہے وہاں پر میڈیسن کا انتظام نہیں ہے لوگ پریشان ہیں اُن کے جانور daily basis پر بیمار ہو کر مر رہے ہیں، دوسری بات ہمارے علاقے میں بھی flood کی وجہ سے خاص طور پر تحصیل لیاقت پور کیوں کہ باقی ڈسٹرکٹ میں تو چیف منسٹر صاحب نے حکم دے دیا ہے میری گزارش یہ ہے کہ رحیم یار خان کو بھی شامل کیا جائے، لیاقت پور میں میرے حلقے کی چار یونین کونسلز ہیں جہاں پر flood آیا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے گھر گر گئے ہیں۔ تیسری request جو اہم تھی پچھلے چار مہینے سے ہمارے بہاولپور ڈویژن بلکہ specially رحیم یار خان کا پانی بند ہے اور پندرہ سے بیس دن نہریں چلیں ہیں اُس کے بعد دوبارہ پچھلے دس دن سے نہریں بند

ہیں اُن کا مؤقف ہے کہ flood کی وجہ سے پیچھے ہیڈ پنجند بند پڑا ہے، وہ درمیان میں جڑی بوٹیوں کی وجہ سے بند ہو گیا ہے تو میری یہ request ہے کہ فوری طور پر اُس کو کھولا جائے اور ہماری نہروں کو چلایا جائے مہربانی شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، دریشک صاحب!

سردار احمد علی خان دریشک: جناب چیئرمین! شکریہ۔ سب سے پہلے میں اس ہاؤس کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ الحمدللہ وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب اور سپیکر جناب محمد سبطین خان صاحب، ڈپٹی سپیکر جناب واثق قیوم عباسی کا انتخاب پایہ تکمیل تک پہنچا اور اللہ کا شکر ہے کہ صرف دو مہینے کے لئے یہ اقتدار کی منتقلی ہوئی تھی اور جن کے پاس اقتدار منتقل ہوا تھا انہوں نے ان دو مہینے کے اندر ہمیں پی ایچ ڈی کروادی کہ حکومت کیا ہوتی ہے، میرے حلقے کے اندر وہاں پر اس وقت جو اپوزیشن کے ممبر سردار اویس احمد خان لغاری صاحب ہیں وہ وہاں سے الیکشن لڑتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے عزت دی اور کامیابی دی، اُس حلقے کے اندر انہوں نے دو مہینے میں میری جتنی سکیمیں تھیں، جتنے وہاں پر ترقیاتی سکیموں کے افتتاحی بورڈ تھے وہ سارے بورڈ انہوں نے اُکھاڑ کر رکھ دیئے، وہاں پر جتنی ترقیاتی سکیمیں سولنگ، ٹف ٹائل وغیرہ دی تھیں ان کے وہاں پر جو نمائندگان تھے انہوں نے وہاں جا کر وہ ٹف ٹائل اور وہ سولنگ اُکھاڑیں اور غنڈا گردی کی انتہا کر دی میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دوبارہ موقع دیا اپنے علاقے کی عوام کی خدمت کرنے کا اور انشاءاللہ پہلے سے بھی بھرپور انداز میں اُن کی خدمت کریں گے۔

جناب چیئرمین! دوسرا میں اس چیز کی طرف آپ کی توجہ دلاؤں گا کہ جو حالیہ بارشیں ہوئیں ہیں اُس سے میرا پورا حلقہ، ڈیرہ غازی خان کے اندر خصوصاً ماموری کا علاقہ، ڈگر چٹ، پائگاں کا علاقہ، چوٹی بالا، سخی سرور، رونگھن یہ وہ علاقے ہیں جہاں پر flood نے تباہی مچادی اور اس وقت وہاں پر رابطہ سڑکیں بھی disconnect ہو چکی ہیں، ٹوٹ چکی ہیں اور رابطہ پل بھی بہہ چکے ہیں تو اس کے لئے میری چیف منسٹر پنجاب سے گزارش ہو گی کہ ہمارے ڈیرہ غازی خان کے اوپر خصوصی توجہ دیں، ڈیرہ غازی خان کا وزٹ بھی کریں اور وہاں پر دیکھیں جو issues ہیں اُنہیں فوری طور پر حل کیا جائے۔ دوسرے نمبر پر میں یہ گزارش بھی کروں گا کہ وہاں پر جو پچھلے دو مہینے

کے اندر انتظامیہ کے لوگ ٹرانسفر ہو کر آئے ہیں وہ تو ہمیں آج بھی اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ جیسے ہم اللہ معاف کرے اُن کے گھر میں گھس گئے ہوں وہ بالکل ہمیں اس نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہمارا آج بھی وہ فون تک اُٹھانا گوارا نہیں کرتے وہ بھی میری اس ہاؤس کے توسط سے جناب چیف منسٹر پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب سے requestہو گی کہ وہاں اپنی ٹیم میں سے کوئی اچھے officer depute کریں،وہاں سے انتظامیہ کی transfer posting بھی کریں تاکہ لوگوں کی خدمت کا جو جذبہ ہم دل میں ڈال کر کامیاب ہو کر اسمبلی کے اندر ایوان میں پہنچتے ہیں تو اُس کا ہمیں موقع دیا جائے اُن لوگوں کی خدمت ہو کیوں کہ میرا حلقہ بہت ہی پسماندہ ترین حلقہ ہے یہ لغاری تمن جس کے اندر فورٹ منرو بھی ہے،رونگھن بھی ہے ، سخی سرور ،چوٹی بالا یہ ٹوٹل Leghari Tribeہیں جہاں پر میں الیکشن لڑتا ہوں اور اللہ کی مدد سے اللہ مجھے کامیابی دیتا ہے لوگوں کی محبت ہے لوگوں کے دل کے اندر میرے لئے اللہ تعالیٰ نے محبت ڈالی ہے کہ میں یہاں پر اسمبلی کے اندرelect ہو کر پہنچتا ہوں اور میری کوشش بھی ہوتی ہے اور میں چیف منسٹر پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب سے بھیrequest کروں گا کہ وہ خصوصاًان علاقوں کا وزٹ کریں اور جو حالیہ سیلاب سے تباہ کاریاں ہوئیں ہیں اُس کا ازالہ کریں بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی،سید رفاقت علی گیلانی صاحب آپ بات کر لیں۔

سید رفاقت علی گیلانی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب چیئرمین!بہت شکریہ۔سب سے پہلے تو میں آپ تمام parliamentarians کو خصوصی طور پر جناب وزیراعلیٰ پنجاب ، ہمارے محترم سپیکر ، ڈپٹی سپیکر سب کو مبارکباد پیش کروں گا اُس کے بعد ہماری معزز خواتین ممبران مبارک باد کی بھی مستحق ہیں اور میں انہیں خراج تحسین بھی پیش کروں گا یہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئیں اس کے بعد جو ہمارےmale ایم پی ایز ہیں انہوں نے بھی بڑا اہم کردار ادا کیا اور ڈٹ کر کھڑے رہے۔

جناب چیئرمین! میرے دو تین pointsہیں جن کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں میرا تعلق لیّہ سے ہے لیّہ کے اندر جو سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے نقصان ہوا ہے اُس کے ساتھ ساتھ ڈی جی خان ڈویژن ، میں سمجھتا ہوں ان سب کو وہاں پر آفت زدہ قرار دیا جائے اور میں یہ request کروں گا کہ وہاں پر چیف منسٹر صاحب visit کریں۔اس کے بعد میں آپ کی توجہ اس

طرف بھی دلانا چاہتا ہوں کہ ایک بیماری جانوروں کے اندر آئی ہوئی ہے جس نے ساؤتھ پنجاب کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے جس کا نام Lumpy Skin Disease تو اس سے اتنی زیادہ جانوروں میں اموات تو نہیں ہو رہی ہیں لیکن جو جانوروں کی production ہے اُس پر اس کا اثر پڑ رہا ہے تو غریب آدمی کے لئے یہ بہت بڑا مسئلہ ہے تو فی الحال یہی کہا جا رہا ہے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کے نقصان ہوئے ہیں ہم کم از کم اُن کی کوئی مدد کر سکیں اور اگر اس بیماری کا کوئی حل نکل آئے تو یہ سب سے بہترین ہے۔ اس کے بعد ہمارا ضلع پہلے ہی احساس محرومی کا شکار ہے لیکن ہماری پی ٹی آئی کی گورنمنٹ نے بہت زیادہ لیہ کو specially South کو focus کیا ہم نے جتنی بھی development کی سکیمز منظور کروائیں تھیں specially District Layyah کے لئے میں نے سابق چیف منسٹر جناب عثمان احمد خان بزدار صاحب سے request کی تھی تو انہوں نے مہربانی کی University of Layyah approve ہوئی، اُس کے بعد میرے حلقے کے اندر چک منڈی ٹاؤن کا ایک girls college approve ہوا تھا لیکن جوں ہی یہ imported government آئی انہوں نے آتے ہی سب سے پہلے یہ کام کیا کہ ان projects کو روک دیا گیا تو یہ بہت بڑا ظلم ہے زیادتی ہے پہلے ہی ہمارا ضلع لیہ محرومی کا شکار ہے تو میں آپ سے یہ request کروں گا کہ ہمیں دوبارہ ان سکیمز کو جن کو روک دیا گیا ہے اُن کے لئے فنڈز دوبارہ مہیا کئے جائیں تا کہ یہ سکیمیں آگے چل سکیں میں ایک مرتبہ پھر تمام ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ سیمابیہ طاہر!

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور بے شک تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

جناب چیئرمین! سب سے پہلے ہمارے نو منتخب سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد، اب اس چیز نے ایک بات ضرور ثابت کی ہے کہ اللہ الحق ہے اور وہی ہوتا ہے جو اُس رب کے فیصلے ہوتے ہیں شاید وقتی طور پر ہم کمزور پڑ جاتے ہیں اور ہم یہ سوچتے ہیں کہ یہ جو ہم پر آزمائش آئی ہے یہ شائد نا ختم ہونے والی آزمائش ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے بتایا ایک دفعہ پھر

اللہ پاک نے ہمیں اس ایوان میں یہاں "Ayes" والی لابی میں بیٹھنے کا الحمد للہ ثمہ الحمد للہ، اللہ نے موقع دیا ہے تو میں اپنے تمام parliamentarians خاص طور پر اپنی خواتین کو کیوں کہ ہماری خواتین اپنے گھر بار سب کچھ چھوڑ کر یہاں پر صرف اپنے لیڈر، اپنی پارٹی، اپنے صوبے اور اپنے ملک کے لئے وہ یہاں پر جدوجہد کرتی رہیں اور آخری دم تک انہوں نے fight کیا ہے تو میرے خیال میں اس کے لئے ان لوگوں کے لئے کوئی نہ کوئی appreciation letter ضرور ملنا چاہئے اُس کے علاوہ ہمارے male parliamentarians کی بھی میں تہہ دِل سے شکر گزار ہوں کہ آپ سب نے میری اور سید عباس علی شاہ بھائی کی روزانہ کی اُن calls کو اُن messages پر ہمارے ساتھ cooperate کیا آپ تمام ممبران نے یہاں پر اپنی آمد کو یقینی بنایا تو I am really grateful to you all عباس شاہ صاحب نے جس قدر محنت کی ہے تو میرے خیال میں ان کو تو کوئی ایوارڈ ضرور ملنا چاہئے۔ میں آخری بات کرنا چاہتی ہوں کہ ان چار ماہ میں جو ہم نے سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ ہم سب میں unity ہونا بہت ضروری ہے۔ جب آپ united ہوتے ہیں تو کوئی بھی آپ کو ہلا نہیں سکتا لیکن جب آپ بکھر جاتے ہیں تو پھر ہر کوئی آپ پر اپنے احکامات مسلط کر سکتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہم سابق سیکرٹری اسمبلی محمد خان بھٹی صاحب اور جناب عنایت اللہ لک صاحب سمیت تمام اسمبلی سٹاف کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح اپنے قانون کی بالادستی کے لئے کھڑے رہے اور ان سب پر جس طرح کا ظلم اور تشدد پچھلی حکومت نے کیا ہے اس کا جواب ہمیں ان سے ضرور لینا چاہئے کیونکہ اگر یہ روایت قائم ہوگئی کہ اسمبلی سٹاف کو اس طرح سے زدوکوب کرکے آپ اپنی کوئی بھی بات منوالیں گے تو اس طرح نہ ہمارے صوبے کا نظام چل سکتا ہے اور نہ ہی ہمارے ملک کا نظام چل سکتا ہے تو اس کو ہمیں ضرور دیکھنا ہوگا۔

خدا کرے میری ارض پاک پر اترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

جناب چیئرمین: جی، اب محترمہ فرح آغا اپنی بات کریں۔

محترمہ فرح آغا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! مجھے بس اتنا کہنا ہے کہ یہ جو پچھلے چار ماہ گزرے ہیں یہ سب کے لئے ایک امتحان کے دن تھے تو الحمدللہ ہم سب اس امتحان پر پورا اترے ہیں۔ ایک ایک فرد نے اس میں اپنا حصہ ڈالا ہے اور اس حوالے سے اپنی efforts کی ہیں۔ جہاں تک خواتین کا تعلق ہے تو آج ہماری وومن ونگ کی صدر بھی آئی ہوئی تھیں تو آپ یقین مانیں کہ پچھلے تین ماہ سے انہوں نے ہمیں آرام سے بیٹھنے نہیں دیا۔ جہاں جہاں پر الیکشن ہو رہے تھے ہم لوگ اپنے اپنے حلقوں میں کام کرتے رہے جیسا کہ آدمی بھی اپنی جگہ پر کام کر رہے تھے تو ہم سب نے وہاں door to door campaign کی اور ہم نے polling کے حوالے سے بھی training حاصل کی۔ ہم لوگوں نے polling stations پر جا کر چیتوں کی طرح کام کیا۔ ہمیں پولیس والے وومن ونگ کے کیمپس نہیں لگانے دے رہے تھے اور ہمارے ساتھ کافی بدتمیزی بھی کی لیکن ہم نے ہمت نہیں ہاری ہم نے وہاں کھڑے ہو کر اپنے ووٹرز کے vote poll کروائے۔ تو اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے کہ جیت ہمیشہ سچ کی ہوتی ہے۔ ہم لوگوں نے اس مرتبہ ایک ٹیم کی صورت میں کام کیا اور آپ دیکھ لیں کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ تین چار ماہ میں ہی ہم اپنی حکومت پنجاب میں واپس لے کر آئے تو اس کا سہرا ہمارے چیئرمین صاحب اور سی ایم صاحب کو جاتا ہے۔ انہوں نے اتنا اچھا سیاسی طریق کار اپنایا کہ آپ سوچیں کہ ہمیں اس کے نتیجے میں جگہ جگہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان لوگوں نے کئی مرتبہ ہمارے ساتھ بدتمیزیاں کیں جس وجہ سے ہم ناامید ہو جاتے تھے لیکن سی ایم صاحب کی طاقت اور ہمت نے ہم لوگوں کو آج پوری کامیابی دلوائی ہے آپ دیکھیں کہ آج سی ایم صاحب، سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر صاحب تک ماشاءاللہ ہمارے ہیں اس میں آپ سب کا اور عباس بھائی کا بہت contribution رہا ہے۔ عباس بھائی نے کئی مرتبہ اونچا اور نیچا بھی بولا لیکن وہ سب ہماری بہتری کے لئے کرتے تھے کیونکہ انہوں نے کورم پورا کرنا ہوتا تھا جس میں یہ سیمابیہ بھی شامل ہے۔ میری آپ سے صرف اتنی request ہے جب آپ لوگ speech کرتے ہیں تو میں وہ speeches سن کر تھوڑا سا hurt ہوئی کیونکہ آپ اپنی speeches میں سب کا نام لیتے ہیں کہ فلاں نے یہ کیا اور فلاں نے وہ کیا لیکن کوئی بھی خواتین کا نام نہیں لیتا ابھی صرف ایک بھائی نے خواتین کا نام لیا ہے تو میری درخواست ہے کہ تھوڑا سا خواتین کے حق میں بھی بات کر لیا کریں کیونکہ ہم اپنے بچوں کو تین تین ماہ سے ignore

کئے ہوئے ہیں ہم اپنے گھر کے معاملات بھی نہیں دیکھ رہی ہیں۔ ہم میں سے بہت سی خواتین ایسی ہیں جو کہ single parent ہیں اس کے باوجود وہ بچوں کو چھوڑ کر آپ لوگوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔ تو میری آپ سے request ہے کہ ہمیشہ خواتین کے لئے چاہے دو بول ہی بول جائیں لیکن ان کو بھی وہی اہمیت دی جائے کورم پورا کرنے کا معاملہ آتا ہے اس وقت آپ کو خواتین یاد آتی ہیں تو جب کچھ دینے کا معاملہ آتا ہے تو ہم سب کا نام بھی کسی کو یاد نہیں ہوتا بلکہ ہمارا ٹیلی فون attend کرنا بھی چھوڑ دیتے ہیں تو please جناب عنایت اللہ لک صاحب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی عزت دی ہے اور آپ کے پاس بہت knowledge ہے اب آپ سیکرٹری اسمبلی بھی بن گئے ہیں تو تھوڑا سا خواتین کو بھی compensate کریں اور ان کا خیال کریں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: محترمہ! مجھے وہ وقت یاد ہے جب اسمبلی میں پولیس آئی تھی تو ان کے جانے کے بعد آپ رو رہی تھیں وہ آپ کی فریاد اللہ تک پہنچی اور اس کے بعد آج ہم یہاں تک پہنچے ہیں۔ جی، سائرہ رضا!

محترمہ سائرہ رضا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ میں پہلی مرتبہ اسمبلی میں کھڑے ہو کر اپنی بات کرنے جا رہی ہوں۔ سب سے پہلے الحمدللہ ایک لمبی لسٹ ہے جس میں پاکستان تحریک انصاف، چیئرمین صاحب، سی ایم صاحب، سپیکر صاحب، ڈپٹی سپیکر صاحب، تمام ٹیم ممبران اور خاص طور پر خواتین کو بہت بہت مبارک ہو جو کہ ہمارے ساتھ ڈٹ کر کھڑی رہی ہیں۔ انہوں نے پچھلے چار ماہ سے جو ظلم و بربریت جاری رکھی ہوئی تھی جس سے نہ صرف قوم بلکہ خاص طور پر ہمارے بچوں کی نفسیات پر بہت اثر ہوا تھا جو کہ تاریخ میں کبھی نہیں ہوا اللہ کا بہت شکر ہے کہ الحمدللہ ہم بہت جلد ہی اس سارے معاملے سے باہر نکل آئے ہیں۔ اُس وقت جب ہم سی ایم کے الیکشن اور باقی معاملات میں مصروف تھے تو ہمارے ملک کے کچھ علاقوں میں جنوبی پنجاب اور بلوچستان میں سیلاب کی صورت میں بہت تباہی ہوئی ہے۔ ہم خواتین اپنی عوام اور عوامی نمائندوں کو یہ بتانا چاہتی ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑی ہیں جیسا کہ ہم خواتین نے آپ کے ساتھ مل کر پہلے بھی ہمت کی تو آج ہم دوبارہ چار ماہ پہلے والی پوزیشن پر آ گئے ہیں بالکل اسی طرح آج بھی خواتین آپ کے ساتھ کھڑی ہیں آپ جہاں سمجھتے ہیں کہ ہماری ضرورت ہے ہماری تمام ایم پی ایز

کی teams بنائیں ہم اسی ہمت، جوش اور جذبے کے ساتھ ان علاقوں میں جائیں گی اور وہاں کام کریں گی تاکہ ہماری عوام کو بھی پتا چلے کہ ہم ان کے لئے کتنی فکر مند ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ سبرینا جاوید آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ سبرینا جاوید: صلے اللہ علی محمد۔ جناب چیئرمین! شکریہ۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا شکر ادا کرتے ہیں جس پروردگار نے ہمیں آزمائش میں ڈالا اور خود ہی اس نے راستے بنائے جس سے ہم نکلے ہیں۔ اسی tenure میں ہمیں گورنمنٹ، اپوزیشن اور پھر دوبارہ گورنمنٹ میں واپس آنے کا تجربہ بہت کچھ سکھا گیا ہے۔ جیسا کہ عمران خان صاحب ہمیشہ کہتے ہیں کہ میں نہیں ہاروں گا بلکہ آخری گیند تک لڑوں گا تو آج ہمیں بھی ہمارے لیڈر، چیئرمین عمران خان صاحب نے آخری گیند تک لڑنے کا عزم سکھا دیا اور پھر ہم لوگ بھی اپنے قائد کے شانہ بشانہ کھڑے رہے اور اس کے ساتھ مل کر اس کی جدوجہد کا حصہ بنے۔ سپیکر صاحب، ڈپٹی سپیکر صاحب اور ہمارے اسمبلی سٹاف کے جو یہاں پر محترم officers بیٹھے ہوئے ہیں ان کو بھی میں بہت مبارک باد پیش کرتی ہوں کیونکہ انہوں نے اور ان کی families نے بھی سابقہ حکومت کے بہت مظالم اور تشدد سہے ہے۔ اب میں آپ سے ایک گزارش کروں گی کیونکہ کافی باتیں ہو چکی ہیں اور میں repetition نہیں کرنا چاہتی اب محرم کا مقدس مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ اس ماہ میں کسی کو بھی اجازت نہیں ہونی چاہئے کہ وہ عزاداری یا جلسے جلوسوں میں رکاوٹ بنے خاص طور پر پنجاب پولیس کو اس پورے ایوان کی طرف سے یہی گزارش ہے کہ کوئی ایسا انتظام کیا جائے کیونکہ مجھے ذاتی طور پر یقین ہے کہ یہ عزاداری کے دنوں میں اور محرم کے جلوسوں میں یقیناً بہت فساد برپا کریں گے اور وہ تمام کا تمام پنجاب گورنمنٹ پر مدا ڈال دیں گے۔ جیسا کہ ابھی میری بہن نے کہا ہے کہ ہم خواتین کو بھی appreciate کیا جانا چاہئے کیونکہ ہم خواتین بھی ہر field میں آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہتی ہیں۔ جب کوئی بہتر کام ہونے لگے تو خواتین کی بھی percentage کو بڑھایا جائے اور ان کو committees میں اور باقی معاملات میں شامل کیا جائے۔ ہم ایک مرتبہ پھر رب العالمین کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ ہم آج پھر دوبارہ گورنمنٹ بنچز پر بیٹھے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، مہندر پال سنگھ اپنی بات کریں۔

جناب مہندر پال سنگھ: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ میں سب سے پہلے اس ایوان کے نومنتخب وزیر اعلیٰ پنجاب(چودھری پرویز الہیٰ صاحب) سپیکر صاحب (جناب سبطین خان) اور ڈپٹی سپیکر (جناب واثق قیوم عباسی) کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے پنجاب کی عوام کی ذمہ داریاں سنبھالنا شروع کی ہیں۔ میں اس کے ساتھ پنجاب کی عوام کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے امپورٹڈ حکومت کو دھکا مارا اور پھر سے وہ پاکستان تحریک انصاف اور عوامی حکومت کو لے کر آئی۔ میں اس کے ساتھ ساتھ پورے پاکستان کے لوگوں کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اس پنجاب کی کامیابی کو پنجاب کی کامیابی ہی نہیں بلکہ پاکستان کی حقیقی آزادی کی کامیابی سمجھا وہ چاہے مسلمان، ہندو، سکھ، بلوچی، مسیحی، سندھی، کشمیری، پٹھان اور خیبر پختونخوا سے تعلق رکھتے ہوں سب نے مل کر اس کامیابی کو یقینی بنایا اور اس پر خوشیاں منائیں تو میں ان سب کا شکر گزار ہوں۔ میں اس ایوان کے ممبران اور پاکستان تحریک انصاف کی قیادت کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس لڑائی کو جو کہ ایک جنگ اور struggle تھی کو عوام کی اصل حکومت آنے تک اس جدوجہد کو جاری رکھی۔ آج کل سیلاب کا مسئلہ چل رہا ہے جیسا کہ ڈسٹرکٹ رحیم یار خان، راجن پور اور میانوالی میں بارشوں کی وجہ سے سیلاب آیا ہوا جس کی وجہ سے بہت تباہی ہو رہی ہے اور بہت سی انسانی جانوں کا نقصان ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں مذہبی مقامات کا بھی بہت سارا نقصان ہو رہا ہے جیسا کہ صادق آباد میں ایک بستی اور لاٹکی میں ایک مندر کا بہت نقصان ہو گیا ہے اس طرح کے دوسرے بھی مذہبی مقامات کا نقصان ہو رہا ہے تو میری آپ سے گزارش ہے کہ حکومت کو ہدایات دی جائیں کہ ان کا خیال رکھا جائے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 15-اگست 2022 دوپہر 1 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔